عاشقانِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک تحفہ

# الوظیفۃ الکریمۃ

معمولات و افادات

مولانا احمد رضا خاں

ALAHAZRAT NETWORK
اعلحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدًا للمن جعل الدعاء عبادۃ بل مخ العبادۃ وامر بادعونی عبادہ والزمہ بوعدہ الاجابۃ ومن دعا ربہ لبیک یا عبدی اجابۃ قال ربکم ادعونی استجب لکم واذا سألک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فانہ سمیع مجیب ومصلیا ومسلما علی من اختبا دعوتہ المستجابۃ لیوم الشابۃ وعلی الہ واصحابہ ما انہل الدیم من السحابۃ۔ امین ٥

"حمد[1] اس کے وجہ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم والی اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ وسلم کے بندگان بارگاہ عالم پناہ میں کیا"

---

[1] حضور پرنور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطور تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر زواہر مثل در مکنون سینہ اقدس میں مخزون رہے دل نے نہ چاہا ان الفاظ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو۔ انہیں بجنسہ نقل کر کے رہیں یہاں تک تھے جو فہم قاصر میں آیا ہدیہ ناظرین کیا۔ اس رسالہ کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا۔ تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا۔ —— گدائے آستانہ قدسیہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا للمن جعل الدعاء عبادۃً بل مُخُّ العبادۃ وامر

بادعونی عبادہٗ والزمہ بوعدہ الاجابہ ومن دعا ربہٗ

لبیک یا عبدی اجابہٗ قال ربکم ادعونی استجب

لکم واذا سألک عبادی عنی فانی قریب اُجیب

دعوۃ الداع اذا دعان فانہٗ سمیعٌ مُجیبٌ ومُصلّیًا

ومُسلّمًا علٰی من اختبا دعوتہ المستجابۃ لیوم

الشاۃ وعلٰی آلہ واصحابہ ما انہل الدّیم من

السحابۃ۔ امین ٥

"حمد اُس کے وجہ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم والیِ اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلٰی آلہٖ وسلم کے بندگانِ بارگاہِ عالم پناہ میں کیا۔"

---

[1] حضور پُر نور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطور تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر زواہر مثل دُرِّ مکنون سینہ اقدس میں مخزون رہے دل نے نہ چاہا اُن الفاظ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو۔ انہیں بجنسہٖ نقل کرکے کہ یہیں تک تھے جو فہم قاصر میں آیا ہدیۂ ناظرین کیا۔ اس رسالہ کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا۔ تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا۔ —— گدائے آستانہ قدسیہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہٗ

ہمارے ہاتھ میں حضور پُر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامنِ کرم دیا۔ اپنے اولیاء ہمارے مشائخ سلسلہ خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا۔ جنہوں نے ہم تک پہنچایا، کہ تمہارا حیاء والا رب کریم حیاء فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے۔ ہمیں خود حکمِ دعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا۔

"فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ فَإِنَّ الدُّعَاءَ يَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ أَنْ يُبْرَمَ" ط

بارگاہِ کرم سید اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے حضور پُر نور سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار و اشغال دُرِ مکنون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے۔

برادرانِ اہلِ سنت و خواجہ تاشانِ قادریت رضویت کے لئے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی برکتوں سے مالامال ہو گا۔ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہلسنت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# صُبح وشام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے۔ اس بیچ میں جس وقت ان دعاؤں کو پڑھ لے گا صبح کا پڑھنا ہو گیا۔ یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔

(۱) سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ (ایک ایک بار)

(۲) آیۃ الکرسی: ایک ایک بار اور اس کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (ایک ایک بار)

(۳) تینوں قل تین تین بار۔ ان تینوں عمل کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے۔ صبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھے تو صبح تک۔

(۴) بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ مَاشَآءَ اللّٰهُ مَا کَانَ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط (تین تین بار)۔ اس کا فائدہ **سات** چیزوں سے پناہ ہے۔ جلنا۔ ڈوبنا۔ چوری۔ سانپ۔ بچھو۔ شیطان۔ سلطان۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک

⑤ اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط

(تین تین بار) سانپ۔ بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔

⑥ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

(تین تین بار زہر و حرز سے امان ہے۔)

⑦ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِسَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّ رَسُوْلًا ط

(تین تین بار) اللہ عزوجل کے کرم پر حق ہے کہ روز قیامت اُسے راضی کرے۔

⑧ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط (دس دس بار) ہر بلا و مکر سے محفوظی۔ حدیث میں سات بار فرمایا۔ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا۔ فقیر کا اسی پر عمل ہے۔ اسے بحمدہٖ تعالیٰ تمام مقاصد کے لئے کافی پایا۔

⑨ فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَحِيۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ؕ
وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَعَشِيًّا وَّ
حِيۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ ۝ يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ
الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ وَيُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ
كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ؕ (ایک ایک بار) جس کسی دن سب وظائف
رہ جائیں تو یہ تنہا اُن سب کی جگہ کافی ہے۔ نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

⑩ اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا ؕ ختم سورۃ تک ایک ایک
بار۔ شیطان وجن و آفات سے محفوظی۔

⑪ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ السَّمِيۡعِ الۡعَلِيۡمِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ
الرَّجِيۡمِ ؕ تین بار پھر هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ سورہ حشر
کی آخری تین آیتیں ایک بار۔ صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار
کریں اور اُس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔

⑫ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ اَنۡ نُّشۡرِكَ بِكَ شَيۡئًا
نَّعۡلَمُهٗ وَنَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَا لَا نَعۡلَمُهٗ ؕ تین تین بار۔ خاتمہ ایمان پر ہو۔

⑬ بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيۡنِىۡ بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفۡسِىۡ
وَوُلۡدِىۡ وَاَهۡلِىۡ وَمَالِىۡ (تین تین بار) دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔

(۱۴) اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ لِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ؕ (ایک ایک بار) صُبح کو کہے تو دن بھر سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو تو شب بھر کی۔ شام کو اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسٰی کہے، نیز اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ؕ زائد کرتا ہے۔

(۱۵) بِسْمِ اللّٰهِ جَلِيْلِ الشَّاْنِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ (ایک ایک بار) شیطان اور اُس کے لشکروں سے محفوظ رہے۔

(۱۶) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ (چار چار بار) ہر بار چہارم حصّہ بدن دوزخ سے آزاد ہو، شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَيْتُ کہے۔

(۱۷) اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ

الحمد حمدًا لا منتهى له دون مشيّتك ولك الحمد حمدًا عند كلّ طرفة عينٍ وتنفّس كلّ نفسٍ ؕ

(ایک ایک بار) گویا اُس نے اُس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔

(۱۸) اللّٰھمّ انی اعوذ بك من الھمّ والحزن و اعوذبك من العجز والکسل واعوذ بك من الجبن والبخل واعوذ بك من غلبة الدّین وقھر الرّجال ؕ (ایک ایک بار) غم و الم سے بچنے ادائے قرض کے لئے گیارہ گیارہ بار پڑھے۔

(۱۹) یا حیّ یا قیّوم برحمتك استغیث فلا تکلنی الٰی نفسی طرفة عینٍ واصلح لی شانی کلّه ؕ

(ایک ایک بار) سب کام بنیں۔

(۲۰) اللّٰھمّ خرلی واختر لی ولا تکلنی الٰی اختیاری ؕ

(سات سات بار) دن رات کے ہر کام کے لئے استخارہ ہے۔

(۲۱) سیّد الاستغفار (ایک ایک بار) یا ۳-۳ بار۔ گناہ معاف ہوں اور اس دن رات مرے تو شہید۔ وہ یہ ہے: اللّٰھمّ انت ربّی لا الٰه الّا انت خلقتنی وانا عبدك وانا علٰی عھدك ووعدك ما استطعت اعوذ بك من شرّ ما صنعت ؕ ابوء لك بنعمتك علیّ وابوء لك بذنبی فاغفر لی فانّه لا

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ ۔ فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔

وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ۔ اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

(۲۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۔ سو سو بار۔

دُنیا میں فاقہ نہ ہو۔ قبر میں وحشت نہ ہو۔ حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔

# صرف صُبح

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ (گیارہ بار)

ہر کام بنے۔ شیطان سے محفوظ رہے۔

(۲) سورۃ اخلاص گیارہ بار۔ اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔

(۳) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔ (اکتالیس بار)

اُس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

(۴) سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۔ (تین تین بار)

جنون، جذام و برص و نابینائی سے بچے۔

(۵) تلاوتِ قرآنِ عظیم کم از کم ایک پارہ حتی الامکان طلوعِ شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر اذکار کرے، یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے کہ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے۔ تلاوت بھی مکروہ ہے۔

(۶) دلائل الخیرات، ایک حزب۔

(۷) شجرہ شریف۔ دلائل و شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع۔

## پانچوں نمازوں کے بعد

(۱) آیۃ الکرسی ایک ایک بار۔ مرتے ہی داخلِ جنت ہو۔

(۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط (تین تین بار) گناہ معاف ہوں۔ اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(۳) تسبیح حضرت سیدۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا: سُبْحٰنَ اللّٰہِ تینتیس بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس بار۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ چونتیس بار۔ آخر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ۔ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط (ایک بار) اُس دن تمام جہان میں کسی کا عمل اُس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا۔ مگر جو اُس کے مثل پڑھے۔

(۴) ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ ط ہر غم و پریشانی سے بچے فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔ وَعَنْ اَھْلِ السُّنَّۃِ ط

(۵) پنج گنج قادریہ: برکات بے شمار ہیں۔

## نمازِ صبح و عصر کے بعد

(۱) بغیر پاؤں بدلے بغیر کلام کئے دس دس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط ہر بلا و آفت شیطان و مکروہات سے بچے۔ گناہ معاف ہوں۔ اُس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ط (سات سات بار)
دوزخ دُعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا۔

# نمازِ صبح کے بعد

(۱) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ج حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْاءَلَةِ فِي الْقَبْرِ ط حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ ج حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ج حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط ایک ایک بار یا تین تین بار۔ ہر مشکل آسان ہو۔ سب پریشانیاں دُور ہوں۔ ایمان سلامت رہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔ دُشمن برباد ہوں۔ حاسد اپنی آگ میں جلیں۔ نزع آسان ہو۔ قبر میں شاداں ہو۔ نیکیوں کا پلہ بھاری ہو۔ صراط پر سہل جاری ہو۔

(۲) بعد نمازِ صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہُوا ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے۔ یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوع کنارۂ شمس کو بیس بچیس منٹ گزر جائیں۔ اُس وقت دو رکعت نمازِ نفل پڑھے۔ پُورے حج و عُمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔

# نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے ہر دو رکعت پر التحیات و درود و دعا اور پہلی تیسری، پانچویں سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ سے شروع ہو۔ اُن میں پہلی دو سنتِ مؤکدہ ہوں گی۔ باقی چار نفل یہ صلوٰۃ اوابین ہے۔ اور اللہ اوابین کے لئے غفور ہے۔

# شب میں

(یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک جس وقت ہو)

① سُوْرَۂ مُلْکْ عذابِ قبر سے نجات ہے۔

② سُوْرَۂ یٰسٓ مغفرت ہے۔

③ سُوْرَۂ وَاقِعَہ فاقہ سے امان ہے۔

④ سُوْرَۂ دُخَان صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہوں۔

# بعد نمازِ عشاء

① اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ط طاق بار جتنا بھی سکے حصولِ زیارتِ اقدس کے لئے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیم شانِ اقدس کے لئے پڑھے۔ اِس نیّت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت عطا ہو۔ آگے اُن کا کرم بے حدو انتہا ہے۔

ے فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد اَز و غیرِ اُو تمنائے

مُنہ مدینہ طیبہ کی طرف ہو اور دِل حضورِ اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی طرف دست بستہ پڑھے۔ یہ تصور باندھے کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضورِ انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم اُسے دیکھ رہے ہیں اُس کی آواز سُن رہے ہیں۔ اُس کے دِل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

(۲) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ اَبَدًا عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ ط ۱۰۰ مرتبہ۔ گناہوں کی مغفرت۔ آفاتِ دُنیاوی و اُخروی سے نجات و صفائے قلب۔

# سوتے وقت

(۱) آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ جب تک سوئے حفاظتِ الٰہی میں رہے اُس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔

(۲) تسبیح حضرت زہرا صبح نشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شمار۔

(۳) الحمد و قل ایک ایک بار۔

(۴) ابتدائے سورۂ بقرہ سے مُفۡلِحُوۡنَ تک اور آخر اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ سے۔ اِن دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔

(۵) اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا سے آخر کہف تک چار آیتیں شب میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھلے گی۔

(۶) دونوں کف دست پھیلا کر تینوں قُل ایک ایک بار پڑھ کر اُن پر دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے پھر دوبارہ سہ بارہ اِسی طرح۔ ہر بلا سے محفوظ رہے۔

(۷) سورۂ قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ پر خاتمہ کرے اُس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر پڑھ لے کہ اُسی پر خاتمہ ہوگا۔ اِنْ شاءَ اللّٰہ تعالیٰ۔

# سوتے سے اُٹھ کر

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَحۡیَانَا بَعۡدَ مَاۤ اَمَاتَنَا وَ اِلَیۡہِ النُّشُوۡرُ ط قیامت میں بھی اِنْ شاءَ اللّٰہ تعالیٰ اللہ عزوجل کی حمد ہی کرتا اُٹھے۔

**تنبیہ**:۔ اُوپر سے یہاں تک جتنی دعائیں لکھی گئیں، ہر ایک کے اوّل و آخر درود شریف ضروری ہے۔

# تہجد

فرض عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوعِ صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے اگرچہ رات کے نو بجے یا جاڑوں میں جب پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھ لے۔ تہجد ہو گیا اور سنت آٹھ رکعت ہیں اور معمول مشائخ ۱۲ رکعت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے اور بہتر یہ کہ جتنا قرآن مجید یاد ہو اُس کی تلاوت اِن رکعتوں میں کرے۔ اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے۔ نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورۂ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا۔ اُتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

# ذکر جہر چہار ضربی

چار زانو بیٹھے۔ بائیں زانو کی رگ کیماس دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی میں دبا لے پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لا کر **لا** کا لام یہاں سے شروع کر کے دہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے **اِلٰہ** کا ہمزہ شروع کر کے لام کے بعد کا الف دہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اور **ہ** دہنی طرف خوب منہ پھیر کر کہے پھر وہاں سے **اِلَّا اللّٰہُ** ط بقوت دل پر ضرب کرے۔ سو بار یا حسب قوت کم سے شروع کرے۔ پھر حسب طاقت و فرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے جب حرارت بڑھنے لگے ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلَّمَ** کہہ لے

تسکین پائے گا۔ ایسے وقت اور ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے۔ کسی نمازی ذاکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیالِ ریا کو دفع کرے۔ اللہ عزوجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے توسل سے رجوع لائے۔ تائب ہو۔ اِن شاءاللہ تعالیٰ ریا دفع ہوگا۔

# ذکرِ خفی

دو زانو آنکھ بند کئے زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے۔ ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے۔

(۱) سر جھکا کر ناف سے **لا** کا لام نکال کر سر بتدریج اوپر اٹھاتا ہوا **اِلٰہ** کی ہ دماغ تک لے جائے۔ اور معاً **اِلَّا اللہ** کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کر کے اس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

(۲) اس طور پر **لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ** اس میں دوسرا جز **اِلَّا ھُوْ** ہوگا۔

(۳) صرف **اِلَّا اللہ** کا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر **اِلَّا اَل** دماغ تک لے جائے اور معاً **لَاہ** وہاں سے اتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

(۴) فقط **اَللہُ** پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے **لا** کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور **ہ** کی ضرب کرے۔

(۵) محض **اَللہُ** بسکونِ ہ۔ پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر لام دماغ تک اور **لاہ** کی ضرب۔ اسے سو بار شروع کر کے حسبِ وسعت ہزاروں تک پہنچائے۔ ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انہیں اخفا کرتے ہیں۔ رموز میں لکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت

کے لئے اسے عام کیا۔

# پاس انفاس

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

# تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دُور، رو بمکانِ شیخ اُور وصال ہو گیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو اُدھر متوجہ بیٹھے محض خاموش، باادب، بکمالِ خشوع اُور صُورتِ شیخ کا تصور کرے اُور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اُور یہ خیال جمائے کہ سرکارِ رسالت علیہ افضل الصّلوٰۃ والتحیۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر ... فائض ہو رہے ہیں۔

میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریُوزہ گری لگا ہُوا ہے۔ اُس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دِل میں آ رہے ہیں۔ اِس تصور کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اُور تکلّف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی اِنتہا پر صُورتِ شیخ خُود متمثّل ہو کر مُرید کے ساتھ رہے گی اُور ہر کام میں مدد کرے گی اُور اس راہ میں جو مشکل اُسے پیش آئے گی اُس کا حل بتائے گی۔

**تنبیہ**:۔ اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کر لینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے۔ جس پر فرض باقی ہو۔ اُس کے نفل و اعمالِ مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کر لے۔

**تنبیہ**:۔ اذکار و اشغال کیلئے تین بدرقوں کی ضرورت ہے تقلیلِ طعام (کم کھانا) تقلیلِ کلام (کم بولنا) تقلیلِ منام (کم سونا) وَبِاللّٰہِ التَّوفِیق۔

**فقیر احمد رضا قادری** غفرلہٗ

پنجم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

# دعائے عقیقہ

پیدائش سے ساتویں دن عقیقہ کرنا مسنون ہے کہ بچے کے سر کے بال مونڈے جائیں۔ اُسی وقت قربانی کی جائے اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کرے اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بروقت ذبح کرنے قربانی کے دعا میں نام کی ضرورت ہوتی ہے۔

# لڑکے کے عقیقہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ابْنِىْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِّابْنِىْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْهَا مِنْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَ حَبِيْبِكَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ط بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

# لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے)
دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَشَحْمُھَا بِشَحْمِھَا
وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا ط
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ ط وَتَقَبَّلْھَا
مِنْھَا کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ
اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط
اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ
وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

جب شروع سے آخر تک یہ دُعا پڑھ چکے اور بسم اللہ اللہ اکبر پر پہنچے تو
اُسی وقت ذبح کر دے اور ذبح کے بعد بچے کے سر پر اُسترا چلے۔

## سُنّی مسلمانوں کے دین و دُنیا کا بھلا

لازوال دولت اور نہایت آسان

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ

## عَلَيْهِ وَسَلَّمْ صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

بعد نمازِ جُمعہ مجمع کے ساتھ مدینہ طیبہ کی طرف مُنہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر سَو بار پڑھیں جہاں جُمعہ نہ ہوتا ہو، جُمعہ کے دِن نمازِ صُبح خواہ ظُہر یا عصر کے بعد پڑھیں، جو کہیں اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یونہی عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

اِس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں مُشتے نمونہ چند ذکر کئے جاتے ہیں۔ جو شخص رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے محبت رکھے گا جو اُن کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دِل میں رکھے گا۔ جو اُن کی شان گھٹانے والوں سے اُن کے ذکرِ پاک مٹانے والوں سے دُور رہے گا۔ دِل سے بیزار ہو گا۔ ایسا جو کوئی مُسلمان اُسے پڑھے گا۔ اُس کے لئے بے شمار فائدے ہیں، جن میں سے بعض درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) اِس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُتارے گا۔
(۲) اُس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔
(۳) پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔
(۴) اُس کے پانچ ہزار گناہ مُعاف فرمائے گا۔
(۵) اُس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔
(۶) اُس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔
(۷) اُس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔
(۸) اللہ اُسے قیامت کے دِن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔
(۹) اُس کے مال میں ترقی دے گا۔
(۱۰) اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔
(۱۱) دُشمنوں پر غلبہ دے گا۔

(۱۲) دلوں میں اُس کی محبت رکھے گا۔

(۱۳) کسی دن خواب میں برکتِ زیارتِ اقدس سے مشرف ہوگا۔

(۱۴) ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

(۱۵) قیامت میں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم اس سے مصافحہ کریں گے۔

(۱۶) رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی شفاعت اس کے لئے واجب ہوگی۔

(۱۷) اللہ عزّوجلّ اُس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا اور بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے اس درود شریف کی تمام سنّیوں کے لئے اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ بدمذہبوں سے بچیں۔ فقط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ لا الٰہ الا ہو سواہ لا نعبد الا ایاہ　　اللہ رب محمد صلی اللہ علیہ وسلما

# کامیابیٔ ہر مقصد اور حصولِ غلبہ و ظفر کے لئے

## چند بہترین اور تیر بہدف دُعائیں

نمازِ پنجگانہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتے رہو۔ رات کو سوتے وقت بہ نیت حصار بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لام اَلْحَمْدُ سے ملاتے ہوئے پوری سورۂ فاتحہ ایک بار۔ آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ چاروں قل ایک ایک بار سوائے سورۂ اخلاص کہ وہ تین بار اوّل و آخر درود شریف ۳-۳ بار بسم اللہ پڑھ کر سونے کو لیٹ جائیں۔ بعد نمازِ فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعد مغرب حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ دس بار

رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ دس بار

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ دس بار سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ دس بار اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ دس بار بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (تین بار) رَبَّنَا لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ اِنَّكَ اَنْتَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تین بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَآءْ لَمْ
يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ
قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا تین بار اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ
اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تین بار يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ
يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا سَلَامُ يَا كَبِيْرُ يَا مُحِيْطُ تین بار اِنَّ
رَبِّىْ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَفِيْظٌ ٥ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ٥
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ
مَّحْفُوْظٍ تین بار وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ تین بار اپنی اور سب مسلمانوں کی حفاظت کی نیت کریں سَو بار سورہ
فاتحہ کوئی وقت صبح یا شب کا مقرر کرکے مع بسم اللہ شریف رَحِيْم کے میم کو لام
اَلْحَمْدُ سے ملاتے ہوئے یا یوں کریں کہ بعد نماز فجر ۳۰ بار بعد نماز ظہر ۲۵ بار
بعد نماز عصر ۲۰ بار بعد نماز مغرب ۵ بار بعد نماز عشاء ۱۰ بار جب پڑھیں تو اپنے
مقصد میں کامیابی کی دعا بھی کریں۔ جنہیں فرصت نہ ہو وہ ہر نماز کے بعد ۷۔۷ بار ہی پڑھ
کر دعا کیا کریں۔ اتنی بھی مہلت نہ پائیں تو صبح و شام ۷۔۷ بار پڑھ لیا کریں قنوتِ نازلہ

فجر کی دوسری رکعت میں قبل رکوع امام و مقتدی جنہیں یاد ہو سب آہستہ وتر کی طرح پڑھا کریں۔ دعا ماثورہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ پڑھ کر اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ کے بعد یہ دعا اور پڑھا کریں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّآئِمَۃَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ کَفَرَۃَ الْکِتٰبِ الَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَکَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ عَلَیْھِمْ بَاْسَکَ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَدَمِّرْ دِیَارَھُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَاَفْسِدْ تَدَابِیْرَھُمْ وَاجْعَلْ بَاْسَ بَعْضِھِمْ عَلٰی بَعْضٍ وَمَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ اَللّٰھُمَّ یَا مُنْتَقِمُ انْتَقِمْ مِنْھُمْ عَاجِلًا یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِیْدٍ بِقَھْرِ

عَزِيْزٍ سُلْطَنِهٖ يَا مُذِلَّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ

اَنْتَ الَّذِیْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ جنہیں دعائے ماثورہ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ الخ یاد ہو یہ بھی پڑھا کریں۔ وقت

نماز کا خیال رکھیں کہ کہیں زیادہ پڑھنے میں دیر ہو جائے آفتاب طلوع کر آئے۔ بہت

اوّل وقت سے نماز شروع کیا کریں۔ اگر کسی روز دیر ہو جائے تو دعائے ماثورہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ پڑھ کر رکوع کر لیا کریں جو صاحب یہ عمل کر سکیں یہ بھی

کریں۔ بارہ رکعت نفل دو دو کر کے رات میں یا دن میں پڑھیں۔ دو رکعت آخیر میں قبل سلام

سجدہ میں سورہ فاتحہ سات بار آیۃ الکرسی سات بار۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ

وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۱۰ بار پھر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ

كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ

التَّامَّاتِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ (یہاں پہنچ کر اپنی حاجت و

مقصد کا خیال کریں) ایک بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ الْكِتٰبِ
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآئَكَ
اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ
وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ
الْمُجْرِمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ؕ
اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِيْمَانَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ اَذِلَّ الْكُفْرَ
وَالْكَافِرِيْنَ وَاخْذُلِ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ
شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ
وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَفْسِدْ تَدَابِيْرَهُمْ وَمَزِّقْهُمْ
كُلَّ مُمَزَّقٍ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ ؕ الشَّدِيْدِ اَنْتَ
الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ لِشِدَّةِ
قَهْرِهٖ وَقُوَّتِهٖ وَبَطْشِهٖ عَلَى الطَّغَاةِ الظّٰلِمِيْنَ
الْجَبَّارِيْنَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ يَا شَدِيْدَ
الْبَطْشِ يَا عَظِيْمَ الْقَهْرِ يَا مُنْتَقِمُ مِنْ كُلِّ ذِيْ
سَطْوَةٍ مُّتَكَبِّرٍ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِيْدٍ بِقَهْرِ
عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ اَيِّدْنَا بِنَصْرٍ مِّنْكَ وَ

فتحٍ مبين حتّٰى نقهر اعدآءنا اجمعين ۝ اللّٰهمّ
لا تسلّط علينا من لّا يرحمنا وكفّ ايدي الظّٰلمين
عنّا واجعل باس بعضهم على بعضٍ وانصرنا
على القوم الكٰفرين واحفظنا عن شرور
المفسدين ۝ اللّٰهمّ اقذف الرّعب في قلوبهم
ولا تجعل لهم علينا سبيلًا ربّنا اطمس
على وجوه اعدآئنا وامسخهم على مكانتهم
فلا يستطيعون مضيًّا ولا يرجعون ۝

فقیر مصطفیٰ رضا خاں قادری، نوری، رضوی، بریلوی،

# درود پنج گنج قادری

يَا عَزِيْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ
الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمُعَزَّزِيْنَ اَللّٰهُمَّ
عَزِّزْنِيْ بِالْاِيْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِيَةِ الدَّائِمَةِ
وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَهَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً
طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

۸۷۴ بار برائے عزت و غلبہ و فتحیابی و نصرت بر اعداء

يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ
وَالْكَرَمِ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ

۱۰۰ مرتبہ بعد نماز ظہر برائے کثرت رزق و منفعت عظیم دین و دنیا و قفلِ حاجت

يَا جَبَّارُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ
دَافِعِ الْحَاسِدِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اقْهَرْ عَلٰى اَعْدَائِنَا بِقَهْرِكَ الْعَظِيْمِ يَا قَهَّارُ ۱۰۰ بار

بعد نماز عصر برائے ہلاکت اعداء و تباہی دشمن و مدافعت اشرار

يَا سَتَّارُ صَلِّ عَلٰى سِتْرِكَ الْجَمِيْلِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ فَلَمْ اَزَلْ بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْمُزَمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُّزَمِّلًا مُّدَّثِّرًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔ بعد نمازِ مغرب ۱۰۰ بار

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔ ۴۵۰ بار حفاظت ہر بلا و آفت

يَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ ۱۰۰ بار بعد نمازِ عشاء ۔ مغفرت و حفاظت جان و مال و خیر و برکت و قضائے حاجات

درود فضل عظیم ۔ ۱۰۰ بار روزانہ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰى فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ۔ حصول فضل عظیم و منافع کثیرہ و کثرتِ مال و دولت دین و دنیا و حفاظت از دشمنان خصوصیت و نسبت و ولایت

درود رحمت ۔ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ ۱۰۰ بار روزانہ

(رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا ٥) رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَأَعُوْذُبِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ ٥ رَبِّ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ ٥ سَلٰمٌ عَلٰى إِبْرٰهِيْمَ ٥ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ٥ سَلٰمٌ عَلٰى إِلْيَاسِيْنَ ٥ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ٥ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ٥ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ٥ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ بِحُرْمَةِ الٓمّٓ. الٓمّٓصٓ. كٓهٰيٰعٓصٓ. طٰسٓمّٓ. طٰسٓ. حٰمٓ عٓسٓقٓ. حٰمٓ. نٓ. يٰسٓ. طٰهٰ. قٓ. الٓمّٓرٰ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ ٥ يَا شَيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيْلَانِيْ شَيْئًا لِّلّٰهِ ط

(خطاطی:۔ اکرم جاوید فیصل آباد)

ہمارے ہاتھ میں حضور پُر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامنِ کرم دیا۔ اپنے اولیاء ہمارے مشائخ سلسلہ خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا۔ جنہوں نے ہم تک پہنچایا، کہ تمہارا حیاء والا رب کریم حیاء فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے۔ ہمیں خود حکمِ دعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا۔

"فعلیکم بالدّعاءِ فانّ الدّعاء یردّ القضاء بعد ان یبرم"۔

بارگاہِ کرم سید اکرم صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم سے حضور پُر نور سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار و اشغال دُرِ مکنون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے۔

برادرانِ اہلِ سنّت و خواجہ تاشانِ قادریت رضویت کے لئے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی برکتوں سے مالا مال ہوگا۔ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہلسنّت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# صُبح و شام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی کرن چمکنے تک صُبح ہے۔ اس بیچ میں جس وقت ان دعاؤں کو پڑھ لے گا صُبح کا پڑھنا ہوگیا۔ یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔

① سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

(ایک ایک بار)

② آیۃ الکرسی: ایک ایک بار اور اس کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ (ایک ایک بار)

③ تینوں قُل تین تین بار۔ ان تینوں عملوں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے۔ صُبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھے تو صُبح تک۔

④ بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ مَاشَآءَ اللّٰہُ مَاکَانَ مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ (تین تین بار)۔ اس کا فائدہ سات چیزوں سے پناہ ہے۔ جلنا۔ ڈوبنا۔ چوری۔ سانپ۔ بچھو۔ شیطان۔ سلطان۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک

⑤ اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ ؕ

(تین تین بار) سانپ۔ بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔

⑥ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ

(تین تین بار زہر و حرز سے امان ہے۔)

⑦ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِسَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّ رَسُوْلًا ؕ

(تین تین بار) اللہ عزوجل کے کرم پر حق ہے کہ روز قیامت اسے راضی کرے۔

⑧ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ (دس دس بار) ہر بلا و مکر سے محفوظی۔ حدیث میں سات بار فرمایا۔ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا۔ فقیر کا اسی پر عمل ہے۔ اسے بحمدہ تعالیٰ تمام مقاصد کے لئے کافی پایا۔

٩ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ
حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ وَ
كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ (ایک ایک بار) جس کسی دن سب وظائف
رہ جائیں تو یہ تنہا اُن سب کی جگہ کافی ہے۔ نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

١٠ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا ۝ ختم سورۃ تک ایک ایک
بار۔ شیطان وجن وآفات سے محفوظی۔

١١ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ۝ تین بار، پھر هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ سورۂ حشر
کی آخری تین آیتیں ایک بار۔ صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار
کریں اور اُس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔

١٢ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا
نَّعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهُ ۝ تین تین بار۔ خاتمہ ایمان پر ہو۔

١٣ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ
وَوُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ (تین تین بار) دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔

(١٤) اَللّٰهُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ط (ایک ایک بار) صبح کو کہے تو دن بھر سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو تو شب بھر کی۔ شام کو اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسٰى کہے۔ فقیر اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط زائد کرتا ہے۔

(١٥) بِسْمِ اللّٰهِ جَلِيْلِ الشَّانِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط (ایک ایک بار) شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رہے۔

(١٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط (چار چار بار) ہر بار چہارم حصہ بدن دوزخ سے آزاد ہو۔ شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَيْتُ کہے۔

(١٧) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ

الحمد حمدًا لا منتهىٰ له دون مشيّتك ولك الحمد
حمدًا عند كلّ طرفة عينٍ وتنفّس كلّ نفسٍ ؕ

(ایک ایک بار) گویا اُس نے اُس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔

(۱۸) اللّٰھُمَّ اِنّی اعوذبک من الھمّ والحزن و
اعوذبک من العجز والکسل واعوذبک من
الجبن والبخل واعوذبک من غلبة الدّین
وقهر الرّجال ؕ (ایک ایک بار) غم والم سے بچنے اور ادائے قرض کے لئے گیارہ
گیارہ بار پڑھے۔

(۱۹) یا حیّ یا قیّوم برحمتک استغیث فلا تکلنی
الٰی نفسی طرفة عینٍ واصلح لی شانی کلّه ؕ

(ایک ایک بار) سب کام بنیں۔

(۲۰) اللّٰھُمَّ خرلی واخترلی ولا تکلنی الٰی اختیاری ؕ

(سات سات بار) دن رات کے ہر کام کے لئے استخارہ ہے۔

(۲۱) سیّد الاستغفار (ایک ایک بار) یا ۳-۳ بار۔ گناہ معاف ہوں اور اُس
دن رات مرے تو شہید۔ وہ یہ ہے: اللّٰھُمَّ انت ربّی لا اله الّا
انت خلقتنی وانا عبدک وانا علٰی عھدک ووعدک
ما استطعت اعوذبک من شرّ ما صنعت ابوء لک
بنعمتک علیّ وابوء لک بذنبی فاغفرلی فانّه لا

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ ۔ فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔

وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ۔ اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

(۲۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۔ سو سو بار۔

دنیا میں فاقہ نہ ہو۔ قبر میں وحشت نہ ہو۔ حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔

# صرف صبح

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ (گیارہ بار)

ہر کام بنے، شیطان سے محفوظ رہے۔

(۲) سورۂ اخلاص گیارہ بار۔ اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔

(۳) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔ (اکتالیس بار)

اس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

(۴) سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۔ (تین تین بار)

جنون، جذام و برص و نابینائی سے بچے۔

(۵) تلاوتِ قرآنِ عظیم کم از کم ایک پارہ حتی الامکان طلوعِ شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر اذکار کرے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے کہ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے۔ تلاوت بھی مکروہ ہے۔

(۶) دلائل الخیرات، ایک حزب۔

(۷) شجرہ شریف۔ دلائل و شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع۔

## پانچوں نمازوں کے بعد

(۱) آیۃ الکرسی ایک ایک بار۔ مرتے ہی داخل جنت ہو۔

(۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط (تین تین بار) گناہ معاف ہوں۔ اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(۳) تسبیح حضرت سیدتنا زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا: سُبْحٰنَ اللّٰہِ تینتیس بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس بار۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ چونتیس بار۔ آخر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ۔ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط (ایک بار) اس دن تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا۔ مگر جو اس کے مثل پڑھے۔

(۴) ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ ط ہر غم و پریشانی سے بچے فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔ وَعَنْ اَھْلِ السُّنَّۃِ ط

(۵) پنج گنج قادریہ: برکات بے شمار ہیں۔

## نمازِ صبح و عصر کے بعد

(۱) بغیر پاؤں بدلے بغیر کلام کئے دس دس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط ہر بلاد آفت و شیطان و مکروہات سے بچے۔ گناہ معاف ہوں۔ اُس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ط (سات سات بار)
دوزخ دعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا۔

# نمازِ صبح کے بعد

(۱) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِيْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدُنْيَایَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِیْ بِسُوْءٍ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ج حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسَاءَلَةِ فِی الْقَبْرِ ط حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ ج حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط ایک ایک بار یا تین تین بار۔ ہر مشکل آسان ہو۔ سب پریشانیاں دور ہوں۔ ایمان سلامت رہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔ دشمن برباد ہوں۔ حاسد اپنی آگ میں جلیں۔ نزع آسان ہو۔ قبر میں شاداں ہو۔ نیکیوں کا پلہ بھاری ہو۔ صراط پر سہل جاری ہو۔

(۲) بعد نمازِ صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہوا ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے۔ یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوعِ کنارۂ شمس کو بیس پچیس منٹ گزر جائیں۔ اُس وقت دو رکعت نمازِ نفل پڑھے۔ پورے حج و عمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔

# نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے ہر دو رکعت پر التحیات و درود و دُعا اور پہلی تیسری، پانچویں سُبحٰنک اللّٰھم سے شروع ہو۔ اُن میں پہلی دو سنّتِ مؤکدہ ہوں گی۔ باقی چار نفل یہ صلوٰۃ اوابین ہے۔ اور اللہ اوابین کے لئے غفور ہے۔

# شب میں

(یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک جس وقت ہو)

۱ سُورۂ مُلک عذابِ قبر سے نجات ہے۔
۲ سُورۂ یٰسٓ مغفرت ہے۔
۳ سُورۂ واقعہ فاقہ سے امان ہے۔
۴ سُورۂ دُخان صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہوں۔

# بعد نمازِ عشاء

۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ ط طاق بار جتنا ہو سکے حصولِ زیارتِ اقدس کے لئے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیم شانِ اقدس کے لئے پڑھے۔ اس نیّت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت عطا ہو۔ آگے اُن کا کرم بے حدّ و انتہا ہے۔

ے فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد از وغیر او تمنائے

مُنہ مدینہ طیبہ کی طرف ہو اور دل حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی طرف دست بستہ پڑھے۔ یہ تصوّر باندھے کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم اُسے دیکھ رہے ہیں اس کی آواز سُن رہے ہیں۔ اس کے دل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

(۲) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ اَبَدًا عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ ط ۱۰۰ مرتبہ۔ گناہوں کی مغفرت۔ آفاتِ دنیاوی واُخروی سے نجات وصفائے قلب۔

# سوتے وقت

(۱) **آیۃ الکرسی** شریف ایک بار۔ جب تک سوئے حفاظتِ الٰہی میں رہے۔ اُس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔

(۲) **تسبیح** حضرت زہرا۔ صبح نشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شمار۔

(۳) **الحمد و قل** ایک ایک بار۔

(۴) ابتدائے سورۂ **بقرہ** سے **مُفلِحُوْن** تک اور آخر **اٰمَنَ الرَّسُوْلُ** سے۔ اِن دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔

(۵) **اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا** سے آخر **کہف** تک چار آیتیں شب میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھلے گی۔

(۶) دونوں کفِ دست پھیلا کر تینوں **قُل** ایک ایک بار پڑھ کر اُن پر دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح۔ ہر بلا سے محفوظ رہے۔

(۷) سورۂ **قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ** پر خاتمہ کرے اُس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر پڑھ لے کہ اُسی پر خاتمہ ہو گا۔ اِن شاء اللہ تعالیٰ۔

# سوتے سے اُٹھ کر

**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ** ط قیامت میں بھی اِن شاء اللہ تعالیٰ اللہ عزوجل کی حمد ہی کرتا اُٹھے۔

**تنبیہ:۔** اُوپر سے یہاں تک جتنی دعائیں لکھی گئیں، ہر ایک کے اول و آخر دُرود شریف ضروری ہے۔

# تہجد

فرض عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوعِ صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے اگرچہ رات کے نو بجے یا جاڑوں میں جب پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھ لے۔ تہجد ہو گیا اور سنت آٹھ رکعت ہیں اور معمول مشائخ ۱۲ رکعت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے اور بہتر یہ کہ جتنا قرآنِ مجید یاد ہو اُس کی تلاوت اِن رکعتوں میں کرے۔ اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے۔ نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سُورۂ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا۔ اُتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

# ذکرِ جہر چہار ضربی

چار زانو بیٹھے۔ بائیں زانو کی رگ کیماس دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی اُنگلی میں دبا لے پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لا کر لا کا لام یہاں سے شروع کر کے دہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے **اِلٰہ** کا ہمزہ شروع کر کے لام کے بعد کا الف دہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اور **ہ** دہنی طرف خوب منہ پھیر کر کہے پھر وہاں سے **اِلَّا اللّٰہُ** ط بقوتِ دل پر ضرب کرے۔ سو بار یا حسبِ قوت کم سے شروع کرے۔ پھر حسبِ طاقت و فرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے جب حرارت بڑھنے لگے۔ ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ** کہہ لے

تسکین پائے گا۔ ایسے وقت اور ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے۔ کسی نمازی، ذاکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیالِ ریا کو دفع کرے۔ اللہ عزوجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے توسل سے رجوع لائے۔ تائب ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ ریا دفع ہو گا۔

# ذکرِ خفی

دو زانو آنکھ بند کئے، زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے۔ ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے۔

(۱) سر جھکا کر ناف سے لا کا لام نکال کر سر بتدریج اوپر اٹھاتا ہوا اِلٰہ کی ہ دماغ تک لے جائے۔ اور معاً اِلَّا اللّٰہ کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کر کے اس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

(۲) اس طور پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ اس میں دوسرا جز اِلَّا ھُو ہو گا۔

(۳) صرف اِلَّا اللّٰہُ کا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر اِلَّا اَل دماغ تک لے جائے اور معاً لَاہُ وہاں سے اتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

(۴) فقط اللّٰہُ ہ پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے لا کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور ہ کی ضرب کرے۔

(۵) محض اللّٰہُ ہ بسکون ہا، پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر لام دماغ تک اور لاہ کی ضرب۔ اسے سَو بار شروع کر کے حسبِ وسعت ہزاروں تک پہنچائے۔ ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انہیں اخفا کرتے ہیں۔ رموز میں لکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت

کے لئے اسے عام کیا۔

# پاسِ انفاس

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

# تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دُور، رو بمکان شیخ اور وصال ہو گیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو اُدھر متوجہ بیٹھے محض خاموش، باادب، بکمالِ خشوع اور صورتِ شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال جمائے کہ سرکار رسالت علیہ افضل الصّلوٰۃ والتحیّۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر ..... فائض ہو رہے ہیں۔

میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریوزہ گری لگا ہوا ہے۔ اس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آرہے ہیں۔ اس تصور کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلّف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود متمثّل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ میں جو مشکل اُسے پیش آئے گی اُس کا حل بتائے گی۔

**تنبیہ**:- اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کر لینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے۔ جس پر فرض باقی ہو۔ اُس کے نفل و اعمالِ مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کر لے۔

**تنبیہ**:- اذکار و اشغال کیلئے تین بدرقوں کی ضرورت ہے تقلیلِ طعام (کم کھانا) تقلیلِ کلام (کم بولنا) تقلیلِ منام (کم سونا) وَبِاللّٰہِ التَّوفِیق۔

**فقیر احمد رضا قادری** غفرلہٗ

پنجم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

# دعائے عقیقہ

پیدائش سے ساتویں دن عقیقہ کرنا مسنون ہے کہ بچے کے سر کے بال مونڈے جائیں۔ اسی وقت قربانی کی جائے اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کرے اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بروقت ذبح کرنے قربانی کے دعا میں نام کی ضرورت ہوتی ہے۔

## لڑکے کے عقیقہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ابْنِىْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِّابْنِىْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْهَا مِنْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَ حَبِيْبِكَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ط بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

# لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِی (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے)
دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَشَحْمُھَا بِشَحْمِھَا
وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّبِنْتِی مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا
مِنْھَا کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ
اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ
وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

جب شروع سے آخر تک یہ دُعا پڑھ چکے اور بسم اللہ اللہ اکبر پر پہنچے تو
اُسی وقت ذبح کر دے اور ذبح کے بعد بچے کے سر پر اُسترا چلے۔

## سُنّی مسلمانوں کے دین و دُنیا کا بھلا

لازوال دولت اور مہمت آسان

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ

## صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

بعد نمازِ جمعہ مجمع کے ساتھ مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر سو بار پڑھیں۔ جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو، جمعہ کے دن نمازِ صبح خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھیں، جو کہیں اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یونہی عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

اس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں مشتے نمونہ چند ذکر کئے جاتے ہیں۔ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم سے محبت رکھے گا جو اُن کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دل میں رکھے گا۔ جو اُن کی شان گھٹانے والوں سے اُن کے ذکر پاک کے مٹانے والوں سے دور رہے گا۔ دل سے بیزار ہو گا۔ ایسا جو کوئی مسلمان اسے پڑھے گا۔ اُس کے لئے بے شمار فائدے ہیں جن میں سے بعض درج کئے جاتے ہیں۔

1. اِس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُتارے گا۔
2. اُس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔
3. پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔
4. اُس کے پانچ ہزار گناہ معاف فرمائے گا۔
5. اُس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔
6. اُس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔
7. اُس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔
8. اللہ اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔
9. اُس کے مال میں ترقی دے گا۔
10. اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔
11. دشمنوں پر غلبہ دے گا۔

(۱۲) دلوں میں اُس کی محبت رکھے گا۔

(۱۳) کسی دن خواب میں برکتِ زیارتِ اقدس سے مشرف ہو گا۔

(۱۴) ایمان پر خاتمہ ہو گا۔

(۱۵) قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اس سے مصافحہ کریں گے۔

(۱۶) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی شفاعت اس کے لئے واجب ہو گی۔

(۱۷) اللہ عزوجل اُس سے ایسا راضی ہو گا کہ کبھی ناراض نہ ہو گا اور بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اِس دُرود شریف کی تمام سُنیوں کے لئے اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ بدمذہبوں سے بچیں۔ فقط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ لا الٰہ الا اللہ سواہ لا نعبد الا ایاہ — اللہ ربّ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

# کامیابی ہر مقصد اور حصولِ غلبہ و ظفر کے لئے

## چند بہترین اور تیر بہدف دُعائیں

نمازِ پنجگانہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتے رہو۔ رات کو سوتے وقت بہ نیت حصار بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لام الحمد سے ملاتے ہوئے پوری سورۃ فاتحہ ایک بار۔ آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ چاروں قل ایک ایک بار سوائے سورۂ اخلاص کہ وہ تین بار اوّل و آخر درود شریف ۳-۳ بار بسم اللہ پڑھ کر سونے کو لیٹ جائیں۔ بعد نماز فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعد مغرب حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ دس بار رَبِّ إِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ دس بار رَبِّ إِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ دس بار سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ دس بار اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ دس بار بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (تین بار) رَبَّنَا لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ إِنَّكَ أَنْتَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تین بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَآءْ لَمْ
يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ
قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا تین بار اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ
اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تین بار يَاحَافِظُ يَاحَفِيْظُ
يَارَقِيْبُ يَاوَكِيْلُ يَاسَلَامُ يَاكَبِيْرُ يَامُحِيْطُ تین بار اِنَّ
رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ○ فَاللّٰہُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَاللّٰہُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ○
وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآءِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ
مَّحْفُوْظٍ تین بار وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰہُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ تین بار اپنی اور سب مسلمانوں کی حفاظت کی نیت کریں۔ سو بار سورۂ
فاتحہ کوئی وقت صبح یا شب کا مقرر کر کے مع بسم اللہ شریف رَحِيْم کے میم کو لام
اَلْحَمْد سے ملاتے ہوئے یا یوں کریں کہ بعد نماز فجر ۳۰ بار بعد نماز ظہر ۲۵ بار
بعد نماز عصر ۲۰ بار بعد نماز مغرب ۵ بار بعد نماز عشاء ۱۰ بار جب پڑھیں تو اپنے
مقصد میں کامیابی کی دعا بھی کریں۔ جنہیں فرصت نہ ہو وہ ہر نماز کے بعد ۷۔۷ بار ہی پڑھ
کر دعا کیا کریں۔ اتنی بھی مہلت نہ پائیں تو صبح و شام ۷۔۷ بار پڑھ لیا کریں قنوتِ نازلہ

فجر کی دوسری رکعت میں قبل رکوع امام و مقتدی جنہیں یاد ہو سب آہستہ وتر کی طرح
پڑھا کریں۔ دعا ماثورہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ پڑھ کر اِنَّ عَذَابَکَ
بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ کے بعد یہ دعا اور پڑھا کریں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّآئِمَۃَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ
وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ
بَیْنِھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ کَفَرَۃَ الْکِتٰبِ الَّذِیْنَ
یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَکَ اَللّٰھُمَّ
خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ
عَلَیْھِمْ بَاْسَکَ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَدَمِّرْ دِیَارَ
ھُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَاَفْسِدْ
تَدَابِیْرَھُمْ وَاجْعَلْ بَاْسَ بَعْضِھِمْ عَلٰی بَعْضٍ
وَمَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ اَللّٰھُمَّ یَا مُنْتَقِمُ انْتَقِمْ
مِنْھُمْ عَاجِلًا یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِیْدٍ بِقَھْرِ

عَزِيزٍ سُلْطَانُهُ يَا مُذِلَّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ
اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ جنہیں دعائے ماثورہ
اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ الخ یاد ہو یہ بھی پڑھا کریں۔ وقت
نماز کا خیال رکھیں کہ کہیں زیادہ پڑھنے میں دیر ہو جائے آفتاب طلوع کر آئے۔ بہت
اول وقت سے نماز شروع کیا کریں۔ اگر کبھی روز دیر ہو جائے تو دعائے ماثورہ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِينُكَ پڑھ کر رکوع کر لیا کریں جو صاحب یہ عمل کر سکیں یہ بھی
کریں۔ بارہ رکعت نفل دو دو کر کے رات میں یا دن میں پڑھیں۔ دو رکعت اخیر میں قبل سلام
سجدہ میں سورہ فاتحہ سات بار آیۃ الکرسی سات بار۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي
وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۰ بار پھر اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ
كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي (یہاں پہنچ کر اپنی حاجت و
مقصد کا خیال کریں) ایک بار۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَالْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ الْكِتٰبِ
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآئَكَ
اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ
وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِىْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ
الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِيْمَانَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَذِلَّ الْكُفْرَ
وَالْكَافِرِيْنَ وَاخْذُلِ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ
شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ
وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَفْسِدْ تَدَابِيْرَهُمْ وَمَزِّقْهُمْ
كُلَّ مُمَزَّقٍ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ
الَّذِىْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ لِشِدَّةِ
قَهْرِهٖ وَقُوَّتِهٖ وَبَطْشِهٖ عَلَى الطُّغَاةِ الظّٰلِمِيْنَ
الْجَبَّارِيْنَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ يَا شَدِيْدَ
الْبَطْشِ يَا عَظِيْمَ الْقَهْرِ يَا مُنْتَقِمُ مِنْ كُلِّ ذِىْ
سَطْوَةٍ مُّمَكِّنٍ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِيْدٍ بِقَهْرِ
عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ اَيِّدْنَا بِنَصْرٍ مِّنْكَ وَ

# درود پنج گنج قادری

یَا عَزِیْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَی النَّبِیِّ الْعَزِیْزِ الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْمُعَزَّزِیْنَ اَللّٰھُمَّ عَزِّزْنِیْ بِالْاِیْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِیَۃِ الدَّائِمَۃِ وَحُسْنِ الْعَاقِبَۃِ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَھَبْ لَنَا ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

۸۷۴ بار برائے عزت و غلبہ و فتحیابی و نصرت بر اعداء

یَا کَرِیْمُ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہِ الْکِرَامِ وَابْنِہِ الْکَرِیْمِ وَعَبْدِہِ الْمُکَرَّمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اَکْرِمْ عَلَیْنَا بِکَرَمِکَ الْعَظِیْمِ

۱۰۰ مرتبہ بعد نماز ظہر برائے کثرت رزق و منفعت عظیم دین و دنیا و قضائے حاجت

یَا جَبَّارُ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِکِیْنَ دَافِعِ الْحَاسِدِیْنَ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ اقْھَرْ عَلٰی اَعْدَائِنَا بِقَھْرِکَ الْعَظِیْمِ یَا قَھَّارُ ۱۰۰ بار

بعد نماز عصر برائے ہلاکت اعداء و تباہی دشمن و مدافعت اشرار

یَا سَتَّارُ صَلِّ عَلٰی سِتْرِکَ الْجَمِیْلِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؎ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ فَلَمْ اَزَلْ
بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُّزَمِّلًا
مُّدَّثِّرًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؎ بعد نماز مغرب ۱۰۰ بار

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ بار حفاظت ہر بلا و آفت
يَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۰۰ بار بعد نماز عشاء۔ مغفرت و حفاظت جان و مال و خیر و
برکت و قضائے حاجات

درود فضل عظیم: ۱۰۰ بار روزانہ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ صَلِّ
عَلٰى فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ؎ حصول فضل عظیم و منافع کثیرہ
و کثرت مال و دولت دین و دنیا و حفاظت از دشمنان خصوصیت و نسبت و ولایت

درود رحمت: يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ
الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَائِهٖ اَجْمَعِيْنَ
وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؎ ۱۰۰ بار روزانہ

(رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ
اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا) رَبِّ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ
يَّحْضُرُوْنِ ٥ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ٥ سَلٰمٌ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ٥ سَلٰمٌ
عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ٥ سَلٰمٌ عَلٰى اٰلِ يَاسِيْنَ ٥
سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ٥ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى
الْعٰلَمِيْنَ ٥ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ٥ سَلٰمٌ
هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ بِحُرْمَةِ الٓمّٓ ۔ الٓمّٓصٓ ۔
كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ طٰسٓمّٓ ۔ طٰسٓ ۔ حٰمٓ ۔ عٓسٓقٓ ۔ حٰمٓ ۔
نٓ ۔ يٰسٓ ۔ طٰهٰ ۔ قٓ ۔ الٓمّٓرٰ ۔ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ ٥
يَا شَيْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيْلَانِى شَيْئًا لِلّٰهِ ؒ

(خطاطی :۔ اکرم جاوید فیصل آباد)